حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور فتنۂ قادیانیت کا تعاقب

''ہم عطاء اللہ شاہ کو اگر سب کاموں سے ہٹا کر صرف تر دیدِ قادیانیت پر لگا دیں تو یہ کیسا رہے؟ یہ صاحب واقعی مخلص ہیں، بہت محنتی اور بہت زیادہ بہادر۔ انھوں نے پنجاب میں چند تقریریں کر کے قادیانیت کے خلاف ایک عام جذبہ پیدا کر دیا ہے۔'' (علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ)

[''یادگارِ زمانہ ہیں یہ لوگ''، ص۶۳، مولانا محمد از ہر شاہؒ ابن علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ]

''پنجاب میں ایک صاحب ہمیں مل گئے ہیں۔ صاحبِ توفیق، صاحبِ صلاحیت، صاحبِ سواد، خوب کام کرتے ہیں۔ مولویوں کی طرح نہ خواہشِ زر میں مبتلا ہیں اور نہ خواہشِ شہرت میں۔ بس بے چارے محض اللہ کے لیے کام کیے جاتے ہیں۔ ہم نے قادیانیت کے متعلق انھیں توجہ دلائی کہ یہ فتنۂ عظیم صحیح اسلام کو جڑ سمیت اکھاڑ پھینکنے کا ارادہ کر بیٹھا ہے آپ کیوں نہ اس فتنہ کے خلاف کچھ کام کر گزریں۔ آپ کا وہ کام، دین میں آپ کے لیے نفع رساں ہوگا اور دنیا میں اہل دین کو فائدہ پہنچے گا۔ بڑوں بڑوں سے جو کام نہ ہوا وہ اس غریب عطاء اللہ شاہ نے کر دکھایا۔ آپ تو مدرسہ کی روٹیاں کھا کر ہر وقت بحث و مباحثہ میں لگے رہتے ہیں۔ دین کی کوئی محبت آپ حضرات کے دل میں نہیں۔ عطاء اللہ شاہ اگر یہاں آ گئے تو آپ اُن سے ملیے، وہ عجیب آدمی ہیں۔'' (علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ)

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کی مسجد میں اجتماعِ جمعہ میں طلباء اور عوام سے خطاب

[''یادگارِ زمانہ ہیں یہ لوگ''، ص۶۷]

''عطاء اللہ شاہ جیسا خطیب کبھی نہیں دیکھا، جو روتوں کو ہنساتا ہے اور ہنستوں کو رُلاتا ہے۔ مرزا قادیانی کے خلاف ان کی ایک تقریر وہ کام کرتی ہے جو ہماری تصنیف نہیں کر سکتی۔'' (علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس اللہ سرہ العزیز)

(روایت: مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ ''خطابت کے ائمہ اربعہ میں بخاری کا مقام'')

''دین کی قدریں بگڑ رہی ہیں، کفر چاروں طرف سے یلغار کر چکا ہے۔ اس وقت مسلمانوں کو اپنے لیے ایک امیر کا انتخاب کرنا چاہیے۔ میں اس کے لیے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو 'امیر شریعت'، منتخب کرتا ہوں۔ وہ نیک بھی ہیں اور بہادر بھی۔''

(حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ)

[مئی ۱۹۳۰ء، سالانہ جلسہ، انجمن خدام الدین، شیرانوالہ باغ، لاہور]